سوال

(12)جمعہ کی نماز فرض ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیا جمعہ کی نماز فرض ہے اور منکر اس کا کافر اور کیا بعض جاہل حنفی کہتے ہیں کہ جمعہ فرض نہیں اور آیا جمعہ بدل ظہر کا نہیں بلکہ جمعہ نماز مستقل ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں در مختار ص ۸۳۴ میں ہے: الجمعۃ فَرضُ عَینٍ یَکفُرُ جَاحِدُھَا بِثُبُوتِھَا بِدَلِیلٍ قَطعِیٍ رد المحتار ۸۳۴ میں ہے۔ وھو قولہ یٰاَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اٰیۃ وَبِالسنّۃِ۔ وَالْاِجماعِ اھ در مختار میں ہے وھی فَرضٌ مُستَقِلٌ اٰکَدُ مِنَ الظُّھرِ لَیسَت بَدَلاً عَنہُ اھ رد المحتار میں ہے، لِاَنَّہٗ وَرَدَ فِیھَا مِنَ التَّھدِیدِ مَالَم یَرِدْ فِی الظھر من ذلک قولہ ﷺ مَن تَرکَ الْجُمُعَةَ ثلَاثَ مِرَارِہٖ مِنْ غَیرِ ضَرُورةٍ طَبَعَ اللّٰہُ علی قلبِہٖ رواہ احمد والحاکم وصححہ فیعاقب علی ترک ھا اشد من الظھر ویثاب علیھا اکثر و اھ وانما اکثرنا فیہ نوعا من الاکثار لما اسمع عن بعض الجھلۃِ انھم ینسبون الی مذھب الحنفیۃ عدم افترافیھا اھ۔

(فتاوی مفید الاحناف ص ۱۰)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 55

محدث فتویٰ